سوال

(402) چالیس دن سے پہلے نفاس سے پاک ہونے والی عورت کے حج کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب نفاس والی عورتیں چالیس دن سے پہلے پاک ہوجائیں تو کیا ان کا حج درست ہے؟ اگر وہ طہارت نہ دیکھے تو کیا کرے؟ یہ جانتے ہوئے کہ وہ حج کی نیت کیے ہوئے ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب نفاس والی عورتیں چالیس دن سے پہلے پاک ہوجائیں تو وہ غسل کریں، نماز ادا کریں اور وہ سب کام کریں جو پاک عورتیں کرتی ہیں حتیٰ کہ وہ طواف بھی کریں کیونکہ نفاس کی کم از کم مدت کی کوئی حد بندی نہیں ہے۔

لیکن جب ایسی عورت طہارت نہ دیکھے تو اس کا حج بھی صحیح ہے لیکن وہ پاک ہونے تک بیت اللہ کا طواف نہ کرے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حائضہ کو بیت اللہ کا طواف کرنے سے منع کیا ہے، اور نفاس بھی حیض ہی کی طرح ہے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 341

محدث فتویٰ